Allama Iqbal Open University AIOU BA AD Solved Assignment NO 3 Autumn 2025

Code 406 Economics of Pakistan

www.studyvillas.com

سوال نمبر *1*۔ لیبر فورس کے مسائل اور ان کے تدارک پر تفصیلی بحث

تمہید

لیبر فورس کسی بھی ملک کی معیشت کی ترقی اور صنعتی ترقی کا بنیادی ستون ہے۔ یہ وہ تمام افراد ہیں جو کام کرنے کی صلاحیت اور استعداد رکھتے ہیں اور کسی نہ کسی معاشی سرگرمی میں حصہ لیتے ہیں۔ پاکستان جیسے ترقی پذیر ملک میں لیبر فورس کی تعداد میں اضافہ، شہری اور دیہی علاقوں کی مزدور آبادی، اور مختلف شعبوں میں کام کرنے والے افراد معیشت کے لیے اہم ہیں۔ تاہم، لیبر فورس کئی مسائل کا شکار ہے جو ملکی اقتصادی ترقی، پیداوار،

صنعتی پیداوار اور سماجی استحکام کو متاثر کرتے ہیں۔ ان مسائل کے حل کے لیے حکومت، ادارے اور معاشرتی عوامل مل کر کام کر سکتے ہیں۔

---

1. لیبر فورس کے بنیادی مسائل

1.1 بے روزگاری (Unemployment)

بے روزگاری پاکستان کی لیبر فورس کا سب سے بڑا مسئلہ ہے۔ اس کی وجوہات درج ذیل ہیں:

- **آبادی میں تیزی سے اضافہ:** پاکستان میں نوجوان آبادی کی شرح بہت زیادہ ہے، جس سے ملازمتوں کی طلب بڑھ گئی ہے۔
- **صنعتی اور تجارتی شعبے میں کمی:** سرمایہ کاری اور صنعتی منصوبوں کی کمی کی وجہ سے روزگار کے مواقع محدود ہیں۔
- **زرعی شعبے کی غیر مؤثر کاری:** زرعی شعبہ جدید طریقوں کی بجائے روایتی طریقوں پر انحصار کرتا ہے، جس سے روزگار کے مواقع کم ہیں۔

www.studyvillas.com

- **تعلیم اور مہارت کی کمی:** لیبر فورس میں تربیت یافتہ اور مہارت یافتہ افراد کی کمی کی وجہ سے نئے صنعتی مواقع سے فائدہ نہیں اٹھایا جا سکتا۔

1.2 غیر معیاری اور غیر محفوظ کام کی حالت

- بہت سے مزدور غیر رسمی شعبے *(informal sector)* میں کام کرتے ہیں جہاں کام کی حفاظت، صحت، اور کام کے اوقات کے اصول موجود نہیں۔
- اکثر مزدوروں کو کم اجرت، زیادہ کام کا بوجھ اور صحت کے خطرات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔
- صنعتی حادثات اور غیر محفوظ کام کی صورت میں مزدور کی زندگی اور معیشت متاثر ہوتی ہے۔

1.3 مزدور کی تربیت اور مہارت کی کمی

- جدید صنعتی اور سروس سیکٹر کی ضروریات کے مطابق مزدور کی تربیت نہیں کی گئی۔

www.studyvillas.com

- تکنیکی تعلیم اور پیشہ وارانہ تربیت کی کمی کی وجہ سے لیبر فورس کی پیداوری کم ہے۔
- غیر تربیت یافتہ لیبر نئے ٹیکنالوجی اور صنعتی عمل کے مطابق کام نہیں کر پاتی۔

1.4 خواتین کی کم شرکت

- پاکستان میں خواتین کی لیبر فورس میں حصہ داری مردوں کے مقابلے میں کم ہے۔
- سماجی، ثقافتی اور مذہبی رکاوٹیں خواتین کے کام کرنے کی حوصلہ شکنی کرتی ہیں۔
- خواتین کو تعلیم اور تربیت کے مواقع کم ملتے ہیں، جس سے اقتصادی پیداواری صلاحیت متاثر ہوتی ہے۔

1.5 مزدور حقوق کی عدم فراہمی

- قانونی تحفظات، اجرت کی بروقت ادائیگی، کام کے اوقات اور رخصت کے حقوق کی کمی ہے۔

www.studyvillas.com

- مزدور یونینز اور تنظیموں کی کمی کی وجہ سے مزدور اپنے حقوق کے لیے مؤثر آواز نہیں اٹھا پاتے۔

1.6 دیہی اور شہری علاقوں میں فرق

- دیہی علاقوں میں لیبر فورس زیادہ تر زرعی شعبے میں ہے اور روزگار محدود ہے۔
- شہری علاقوں میں صنعتی اور سروس سیکٹر میں مواقع موجود ہیں، مگر دیہی مزدور وہاں مہارت اور تربیت کی کمی کی وجہ سے کام نہیں کر پاتے۔

1.7 غیر رسمی اور غیر رجسٹرڈ لیبر

- پاکستان میں لیبر فورس کا بڑا حصہ غیر رسمی شعبے میں ہے۔
- غیر رسمی شعبے میں کام کرنے والے مزدور کسی بھی سرکاری تحفظ، بیمہ یا معاشرتی سہولیات سے محروم رہتے ہیں۔

---

2. لیبر فورس کے مسائل کے تدارک کے اقدامات

www.studyvillas.com

2.1 روزگار کے مواقع میں اضافہ

- **صنعتی اور تجارتی منصوبوں کی توسیع:** نئے صنعتی زونز، فیکٹریاں اور کاروباری مراکز قائم کر کے روزگار کے مواقع بڑھائے جا سکتے ہیں۔
- **زرعی شعبے کی جدید کاری:** زرعی ٹیکنالوجی اور جدید مشینری سے کام کے مواقع میں اضافہ ممکن ہے۔
- **سروس سیکٹر میں مواقع:** تعلیم، صحت، انفارمیشن ٹیکنالوجی اور ٹرانسپورٹیشن میں روزگار کے مواقع فراہم کرنا۔

2.2 تربیت اور مہارت کی ترقی

- **ٹیکنیکل اور پیشہ ورانہ تعلیم:** حکومت نے ٹیکنیکل اور ووکیشنل ادارے قائم کیے ہیں تاکہ لیبر فورس کو جدید صنعتی تقاضوں کے مطابق تربیت دی جا سکے۔
- **اسکل ڈیولپمنٹ پروگرامز:** نوجوانوں اور خواتین کے لیے تربیتی پروگرامز، ورکشاپس اور کورسز۔
- **بین الاقوامی تربیت:** دیگر ممالک کے تجربات سے فائدہ اٹھا کر مہارت یافتہ لیبر فورس تیار کرنا۔

2.3 خواتین کی لیبر فورس میں شمولیت

www.studyvillas.com

- خواتین کے لیے پیشہ وارانہ تربیت اور تعلیم کے مواقع بڑھانا۔
- خواتین کے کام کرنے کے ماحول کو محفوظ اور سازگار بنانا۔
- قانونی اور سماجی رکاوٹوں کو کم کرنا تاکہ خواتین معاشی سرگرمیوں میں فعال حصہ لے سکیں۔

2.4 مزدور کے حقوق اور تحفظات

- **قانونی تحفظ:** اجرت، کام کے اوقات، رخصت، بیماری کے فوائد اور صنعتی حادثات کے لیے قوانین کا نفاذ۔
- **مزدور یونینز اور تنظیمیں:** مزدوروں کی تنظیم سازی اور حقوق کے لیے آواز بلند کرنے کے مواقع۔
- **صحت اور حفاظت کے اقدامات:** صنعتی شعبے میں حفاظتی اقدامات، حادثات کی روک تھام اور صحت کے نظام کی بہتری۔

2.5 غیر رسمی شعبے میں اصلاح

- غیر رسمی شعبے کے مزدوروں کو رجسٹرڈ کرنا اور انہیں قانونی تحفظ فراہم کرنا۔

www.studyvillas.com

- چھوٹے کاروبار اور خود روزگار کے مواقع کے لیے مالی معاونت اور قرضے فراہم کرنا۔
- سماجی تحفظ کے پروگرامز جیسے پنشن، بیمہ اور صحت کی سہولیات کی فراہمی۔

2.6 دیہی اور شہری لیبر فورس کا توازن

- دیہی مزدوروں کے لیے تربیت اور روزگار کے مواقع پیدا کرنا تاکہ وہ شہری علاقوں کی صنعت میں حصہ لے سکیں۔
- دیہی صنعتیں جیسے ہینڈی کرافٹ، فوڈ پروسیسنگ اور زراعت پر مبنی چھوٹے کارخانے قائم کرنا۔
- نقل و حمل اور مارکیٹنگ کے نظام کو بہتر بنا کر دیہی پیداوار کو مارکیٹ تک پہنچانا۔

2.7 حکومت اور نجی شعبہ کا کردار

- حکومت، نجی شعبے اور بین الاقوامی اداروں کے تعاون سے روزگار کے مواقع اور تربیتی پروگرامز میں اضافہ۔

www.studyvillas.com

- مالی پالیسی، سبسڈی اور قرضوں کے ذریعے نوجوانوں اور خواتین کو کاروبار اور صنعت میں حصہ لینے کی حوصلہ افزائی۔

---

3. مجموعی جائزہ

پاکستان میں لیبر فورس ملکی اقتصادی ترقی، صنعتی پیداوار، زرعی شعبے اور سروس سیکٹر کے لیے لازمی ہے۔ تاہم، بے روزگاری، تربیت کی کمی، خواتین کی کم شمولیت، مزدور حقوق کی عدم فراہمی، غیر رسمی شعبے میں کام اور دیہی و شہری علاقوں کے درمیان تفاوت جیسے مسائل لیبر فورس کی پیداوری اور ملکی معیشت کو متاثر کرتے ہیں۔ ان مسائل کے تدارک کے لیے روزگار کے مواقع میں اضافہ، تربیت و مہارت کی ترقی، خواتین کی شمولیت، مزدور کے حقوق کی فراہمی، غیر رسمی شعبے میں اصلاح اور حکومت و نجی شعبے کا تعاون ضروری ہے۔ مؤثر پالیسیاں اور تربیتی پروگرامز کے ذریعے لیبر فورس کی استعداد اور پیداوری میں اضافہ ممکن ہے، جس سے نہ صرف

www.studyvillas.com

اقتصادی ترقی میں مدد ملے گی بلکہ ملک میں سماجی اور معاشی استحکام بھی پیدا ہوگا۔

سوال نمبر 2۔ پاکستان میں مزدور انجمن تحریک پر جامع نوٹ

تمہید

پاکستان میں مزدور انجمن تحریک *(Labor Union Movement)* ایک اہم سماجی و اقتصادی تحریک ہے جس نے ملک کی مزدور آبادی کے حقوق، تحفظ اور اقتصادی مفادات کی حفاظت کے لیے کام کیا ہے۔ مزدور انجمنیں صنعتی انقلاب کے بعد دنیا کے ہر ملک میں ابھرنے لگیں اور پاکستان میں بھی صنعتی شعبے کے بڑھنے کے ساتھ مزدوروں نے اجتماعی جدوجہد شروع کی۔ مزدور انجمن تحریک کا بنیادی مقصد مزدوروں کے حقوق کی بحالی، بہتر کام کی شرائط، اجرت میں اضافہ، صحت و تحفظ کے مسائل، اور معاشرتی انصاف کو یقینی بنانا ہے۔

---

1. پاکستان میں مزدور انجمن تحریک کی تاریخی پس منظر

www.studyvillas.com

1.1 برصغیر کی تحریک سے آغاز

پاکستان میں مزدور تحریک کا آغاز برصغیر کی صنعتی ترقی اور مزدوروں کے اجتماعی مسائل سے ہوا۔ لاہور، کراچی، ملتان اور دیگر صنعتی شہروں میں برصغیر کے مزدوروں نے پہلی بار اجتماعی احتجاج اور انجمن سازی کے اقدامات کیے۔

1.2 1947ء کے بعد تحریک

پاکستان کے قیام کے بعد صنعتی اور زرعی شعبے میں مزدوروں کی تعداد میں اضافہ ہوا۔ 1950ء اور 1960ء کی دہائی میں مزدور انجمنیں قائم ہوئیں تاکہ:

- اجرت اور کام کے اوقات کو بہتر بنایا جائے۔
- مزدوروں کے تحفظ کے قوانین پر عمل درآمد ہو۔
- صنعتی شعبے میں مزدوروں کے مسائل کو حکومت کے سامنے رکھا جائے۔

1.3 اہم تنظیمیں

پاکستان میں مزدور انجمن تحریک کی رہنمائی کرنے والی اہم تنظیمیں:

www.studyvillas.com

- **پاکستان لیبر فیڈریشن *(PLF)***
- **پاکستان ٹریڈ یونین کونسل *(PTUC)***
- **انڈسٹریل ورکرز فورم**
- **کراچی لیبر فیڈریشن**

یہ تنظیمیں مزدوروں کے مسائل کی نشاندہی، قانونی حقوق کی حفاظت اور حکومت کے ساتھ مذاکرات میں مدد فراہم کرتی ہیں۔

---

2. مزدور انجمن تحریک کے بنیادی مقاصد

1. **اجرت اور معاشرتی انصاف**

   مزدور انجمنیں اجرت میں اضافہ، بروقت ادائیگی اور بنیادی ضروریات کی فراہمی کے لیے جدوجہد کرتی ہیں۔

2. **کام کی شرائط میں بہتری**

   کام کے اوقات، چھٹیوں، صحت کے معیار اور حفاظتی اقدامات میں بہتری کے لیے انجمنیں سرگرم عمل ہیں۔

www.studyvillas.com

3. **مزدور حقوق کی حفاظت**

مزدوروں کے قانونی اور معاشرتی حقوق کو محفوظ بنانے کے لیے حکومت اور صنعتی اداروں کے ساتھ مذاکرات کرتی ہیں۔

4. **تعلیم اور تربیت**

مزدوروں اور ان کے بچوں کے لیے تعلیم و تربیت کے مواقع پیدا کرتی ہیں تاکہ صنعتی شعبے میں ماہر اور تربیت یافتہ لیبر دستیاب ہو۔

5. **سماجی تحفظ**

بیمہ، پنشن، صحت کے فوائد اور دیگر سماجی تحفظات کے حصول کے لیے تحریک کرتی ہیں۔

---

3. پاکستان میں مزدور انجمن تحریک کے اہم اقدامات

3.1 احتجاج اور ہڑتالیں

مزدور انجمنیں صنعتی شعبے میں اپنے مطالبات کے لیے احتجاج، مظاہرے اور ہڑتالیں کرتی ہیں تاکہ حکومت اور مالکان پر دباؤ بنایا جا سکے۔

www.studyvillas.com

3.2 قانونی معاونت

انجمنیں مزدوروں کو قانونی حقوق اور موجودہ قوانین کے بارے میں آگاہی فراہم کرتی ہیں اور قانونی چارہ جوئی میں مدد کرتی ہیں۔

3.3 مذاکرات اور مفاہمت

مزدور انجمنیں صنعتی مالکان اور حکومت کے ساتھ مذاکرات کرتی ہیں تاکہ:

- اجرت اور مراعات میں اضافہ کیا جا سکے۔
- کام کی شرائط اور حفاظتی اقدامات بہتر ہوں۔
- مزدوروں کے مسائل پر باہمی رضامندی حاصل ہو۔

3.4 تربیتی پروگرام

مزدور انجمنیں لیبر فورس کی مہارت میں اضافہ کے لیے تربیتی ورکشاپس اور ٹیکنیکل کورسز کا انعقاد کرتی ہیں تاکہ مزدور جدید صنعتی تقاضوں کے مطابق کام کر سکیں۔

---

4. پاکستان میں مزدور انجمن تحریک کے مسائل

www.studyvillas.com

1. **قانونی اور انتظامی رکاوٹیں**

کئی قوانین کے باوجود ان پر مؤثر عمل درآمد نہیں ہوتا، جس سے مزدوروں کے حقوق متاثر ہوتے ہیں۔

2. **مالکان اور صنعتی اداروں کی مزاحمت**

بعض اوقات صنعتی مالکان مزدوروں کی تنظیم سازی اور مطالبات کو دبانے کی کوشش کرتے ہیں۔

3. **مزدوروں میں یکجہتی کی کمی**

مزدور انجمنوں میں یکجہتی کا فقدان اور سیاسی اثرات مزدور تحریک کی کارکردگی کو محدود کرتے ہیں۔

4. **معاشرتی اور ثقافتی رکاوٹیں**

خواتین اور کمزور طبقات کے لیے انجمن سازی میں محدود شمولیت مسائل پیدا کرتی ہے۔

5. **مالی وسائل کی کمی**

مزدور انجمنیں اکثر مالی بحران کا شکار ہوتی ہیں، جس سے ان کی سرگرمیاں محدود ہو جاتی ہیں۔

www.studyvillas.com

5. مزدور انجمن تحریک کے نتائج

1. **مزدوروں کے حقوق میں اضافہ**

انجمنیں اجرت، کام کے اوقات، صحت و حفاظت اور سماجی تحفظ کے حقوق حاصل کرنے میں کامیاب ہوئی ہیں۔

2. **ملازمت میں استحکام**

مزدوروں کو روزگار کے مواقع اور بہتر کام کی شرائط میسر آئیں۔

3. **قانون سازی میں اثرات**

مزدور انجمن تحریک نے حکومت پر دباؤ ڈال کر مزدور قوانین اور لیبر پالیسیز میں بہتری لائی ہے۔

4. **معاشرتی شعور میں اضافہ**

مزدور انجمن تحریک نے مزدور طبقے میں سماجی شعور اور حقوق کے بارے میں آگاہی پیدا کی ہے۔

www.studyvillas.com

6. تجاویز اور سفارشات

1. **قانونی نظام کی مضبوطی**

مزدور حقوق کے قوانین پر مؤثر عمل درآمد یقینی بنایا جائے۔

2. **مالکان اور انجمنوں کے درمیان تعلقات بہتر بنانا**

مزدوروں اور مالکان کے درمیان مثبت مذاکرات اور تعاون کی فضا قائم کی جائے۔

3. **تربیت اور تعلیم کے مواقع**

لیبر فورس کے لیے تربیتی اور پیشہ وارانہ کورسز بڑھائے جائیں۔

4. **خواتین اور نوجوانوں کی شمولیت**

مزدور انجمنوں میں خواتین اور نوجوانوں کی فعال شرکت کو فروغ دیا جائے۔

5. **مالی معاونت اور وسائل کی فراہمی**

انجمنوں کے لیے مالی وسائل اور انفراسٹرکچر فراہم کیا جائے تاکہ وہ مؤثر طریقے سے کام کر سکیں۔

www.studyvillas.com

مجموعی جائزہ

پاکستان میں مزدور انجمن تحریک نے لیبر فورس کے حقوق، تحفظ اور معاشی مفادات کی حفاظت میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ یہ تحریک مزدوروں کو اجتماعی آواز فراہم کرتی ہے، روزگار کے مواقع، اجرت، کام کی شرائط اور سماجی تحفظ کے مسائل کو حل کرنے میں مددگار ہے۔ اگر حکومت، صنعتی ادارے اور مزدور انجمنیں مل کر مؤثر پالیسیاں اور تربیتی پروگرامز متعارف کرائیں تو پاکستان میں لیبر فورس کی پیداوری میں اضافہ، اقتصادی ترقی اور صنعتی استحکام ممکن ہے۔

www.studyvillas.com

سوال نمبر 3۔ بین الاقوامی تجارت کی اہمیت

تمہید

بین الاقوامی تجارت *(International Trade)* سے مراد وہ تجارتی سرگرمیاں ہیں جو دو یا دو سے زیادہ ممالک کے درمیان مصنوعات، خدمات اور سرمایہ کی خرید و فروخت پر مشتمل ہوتی ہیں۔ عالمی معیشت میں ممالک کی معاشی ترقی، وسائل کی تقسیم، اور پیداوار کی استعداد میں اضافے کے لیے بین الاقوامی تجارت ناگزیر ہے۔ پاکستان جیسے ترقی پذیر ممالک کے لیے بین الاقوامی تجارت قومی آمدنی بڑھانے، روزگار کے مواقع فراہم کرنے، اور معیشت کو مستحکم کرنے کا اہم ذریعہ ہے۔

---

1. بین الاقوامی تجارت کی تعریف اور اقسام

1.1 تعریف

www.studyvillas.com

بین الاقوامی تجارت کا مطلب ہے مصنوعات اور خدمات کی خرید و فروخت جو ملکی سرحدوں سے باہر کی جاتی ہے۔ اس میں درآمدات *(Imports)* اور برآمدات *(Exports)* شامل ہیں۔

1.2 اقسام

1. **برآمدات *(Exports)***: ملکی مصنوعات اور خدمات کو دوسرے ممالک میں بیچنا۔
2. **درآمدات *(Imports)***: دوسرے ممالک سے مصنوعات اور خدمات خریدنا۔
3. **دو طرفہ تجارت *(Bilateral Trade)***: دو ممالک کے درمیان تجارتی لین دین۔
4. **کثیر جہتی تجارت *(Multilateral Trade)***: کئی ممالک کے درمیان تجارتی تعلقات اور سودے۔

---

2. بین الاقوامی تجارت کی اہمیت

2.1 قومی آمدنی میں اضافہ

www.studyvillas.com

- برآمدات کے ذریعے ملک کو غیر ملکی زرمبادلہ حاصل ہوتا ہے، جو قومی آمدنی میں اضافہ کرتا ہے۔
- درآمدات کے ذریعے صنعتی شعبے میں جدید ٹیکنالوجی اور مشینری آتی ہے جس سے پیداوار بڑھتی ہے۔

2.2 اقتصادی ترقی اور صنعتی نمو

- بین الاقوامی تجارت صنعتی پیداوار اور کاروباری سرگرمیوں کو فروغ دیتی ہے۔
- ملکی صنعتوں کو عالمی مارکیٹ تک رسائی حاصل ہوتی ہے، جس سے پیداوار میں اضافہ اور معیار کی بہتری ممکن ہوتی ہے۔

2.3 روزگار کے مواقع

- بین الاقوامی تجارت کے ذریعے نئی صنعتیں اور کاروباری ادارے قائم ہوتے ہیں، جو روزگار کے مواقع پیدا کرتے ہیں۔
- برآمداتی شعبے میں مزدور اور تکنیکی ماہرین کی ضرورت بڑھتی ہے، جس سے لیبر فورس کے لیے مواقع پیدا ہوتے ہیں۔

2.4 عالمی اقتصادی تعلقات میں استحکام

www.studyvillas.com

- تجارتی تعلقات کے ذریعے ممالک کے درمیان سیاسی، سماجی اور اقتصادی تعلقات مضبوط ہوتے ہیں۔
- تجارت کے ذریعے عالمی تعاون اور بین الاقوامی دوستانہ تعلقات کو فروغ ملتا ہے۔

2.5 وسائل کی بہتر تقسیم

- بین الاقوامی تجارت کے ذریعے ممالک اپنی پیداوار کی استعداد کے مطابق وسائل استعمال کرتے ہیں۔
- اس سے عالمی سطح پر وسائل کی مؤثر تقسیم ہوتی ہے اور پیداوار کی لاگت کم ہوتی ہے۔

2.6 جدید ٹیکنالوجی اور علم کی منتقلی

- درآمدات کے ذریعے جدید مشینری اور ٹیکنالوجی ملکی صنعتوں میں متعارف ہوتی ہیں۔
- تجارتی تعلقات کے ذریعے دیگر ممالک کے تجربات اور صنعتی مہارتیں سیکھنے کا موقع ملتا ہے۔

2.7 بین الاقوامی مسابقت اور معیار کی بہتری

www.studyvillas.com

- عالمی مارکیٹ میں پیداوار کی مسابقت ملکی صنعتوں کو معیار بہتر کرنے پر مجبور کرتی ہے۔
- معیار کی بہتری سے برآمدات میں اضافہ اور عالمی سطح پر مصنوعات کا وقار بڑھتا ہے۔

2.8 ملکی کرنسی کی مضبوطی

- برآمدات کے ذریعے غیر ملکی زرمبادلہ حاصل کرنے سے ملکی کرنسی مضبوط ہوتی ہے۔
- کرنسی کی مضبوطی درآمدات کے لیے مالی استحکام فراہم کرتی ہے اور ملکی معیشت مستحکم رہتی ہے۔

---

3. پاکستان میں بین الاقوامی تجارت

3.1 برآمدات

- پاکستان کی اہم برآمدات میں ٹیکسٹائل، کپاس، چاول، چمڑا، کھیلوں کے سامان، ادویات اور سافٹ ویئر شامل ہیں۔

www.studyvillas.com

- برآمدات ملکی معیشت میں غیر ملکی زرمبادلہ کی آمد کو یقینی بناتی ہیں۔

3.2 درآمدات

- پاکستان دیگر ممالک سے مشینری، تیل، گیس، کیمیکلز، بجلی کے آلات اور ٹیکنالوجی درآمد کرتا ہے۔
- درآمدات ملکی صنعتی ترقی، زرعی پیداوار اور سروس سیکٹر کے لیے ضروری ہیں۔

3.3 تجارتی توازن (Trade Balance)

- تجارتی توازن سے مراد برآمدات اور درآمدات کے درمیان فرق ہے۔
- مثبت تجارتی توازن ملکی معیشت کے لیے فائدہ مند ہے، جبکہ منفی توازن ملکی کرنسی اور زرمبادلہ پر دباؤ ڈالتا ہے۔

3.4 حکومت کی پالیسیز

- پاکستان میں برآمدات کو فروغ دینے کے لیے سبسڈی، سہولتیں اور اقتصادی زونز قائم کیے گئے ہیں۔

www.studyvillas.com

- تجارتی روابط مضبوط کرنے کے لیے مختلف ممالک کے ساتھ دوطرفہ اور کثیر جہتی تجارتی معاہدے کیے جاتے ہیں۔

---

4. بین الاقوامی تجارت کے فوائد

1. **معاشی ترقی میں اضافہ**

تجارتی تعلقات ملکی پیداوار اور صنعتی شعبے کو مستحکم کرتے ہیں۔

2. **روزگار کے مواقع پیدا کرنا**

صنعت اور برآمداتی شعبے میں روزگار میں اضافہ ہوتا ہے۔

3. **معیار اور مسابقت میں اضافہ**

عالمی مارکیٹ میں مسابقت پیدا ہوتی ہے اور مصنوعات کا معیار بہتر ہوتا ہے۔

4. **غیر ملکی زرمبادلہ حاصل کرنا**

برآمدات کے ذریعے غیر ملکی زرمبادلہ کی آمد ممکن ہوتی ہے۔

www.studyvillas.com

5. تکنیکی اور سائنسی ترقی

درآمدات اور تجارتی تعلقات کے ذریعے جدید ٹیکنالوجی اور علم ملک میں منتقل ہوتا ہے۔

---

5. بین الاقوامی تجارت کے چیلنجز

1. تجارتی خسارہ (*Trade Deficit*)

برآمدات کے مقابلے میں درآمدات زیادہ ہونے سے تجارتی خسارہ پیدا ہوتا ہے۔

2. بین الاقوامی مسابقت

عالمی مارکیٹ میں پاکستانی مصنوعات کو معیار اور قیمت کے لحاظ سے مسابقت کا سامنا ہے۔

3. ٹیکنالوجی کی کمی

جدید صنعتوں میں پیداوار کے لیے ٹیکنالوجی اور مہارت کی کمی مسئلہ ہے۔

www.studyvillas.com

4. **سیاست اور بین الاقوامی تعلقات**

بعض ممالک کے ساتھ سیاسی تنازعات تجارتی تعلقات متاثر کرتے ہیں۔

5. **ماحولیاتی اور لاجسٹک مسائل**

درآمد و برآمد میں نقل و حمل، بندرگاہوں اور لوجسٹک مسائل پیدا ہوتے ہیں۔

---

6. تجاویز اور سفارشات

1. **برآمداتی شعبے کی ترقی**

صنعتی مصنوعات، زرعی پیداوار اور سروس سیکٹر کی برآمدات کو فروغ دینا۔

2. **معیار اور مسابقت میں بہتری**

مصنوعات کے معیار اور عالمی معیار کے مطابق سرٹیفیکیشن پر توجہ دینا۔

www.studyvillas.com

3. **سرمایہ کاری میں اضافہ**

ملکی اور غیر ملکی سرمایہ کاری کے ذریعے برآمدات اور صنعتی پیداوار کو بڑھانا۔

4. **ٹیکنالوجی اور تحقیق میں سرمایہ کاری**

جدید ٹیکنالوجی، تحقیق اور ڈیولپمنٹ کے شعبے میں سرمایہ کاری بڑھانا۔

5. **تجارتی معاہدوں کا فروغ**

دوطرفہ اور کثیر جہتی تجارتی معاہدے کر کے مارکیٹ کو وسعت دینا۔

مجموعی جائزہ

بین الاقوامی تجارت کسی بھی ملک کی اقتصادی ترقی، صنعتی نمو، روزگار کے مواقع اور غیر ملکی زرمبادلہ کے حصول کے لیے بنیادی کردار ادا کرتی ہے۔ پاکستان میں بین الاقوامی تجارت ملکی صنعت، زرعی شعبہ اور سروس سیکٹر کو فروغ دیتی ہے اور عالمی مارکیٹ میں ملک کی مصنوعات کی مسابقت بڑھاتی ہے۔ برآمدات اور درآمدات کے توازن، معیار کی بہتری، سرمایہ

www.studyvillas.com

کاری اور جدید ٹیکنالوجی کے نفاذ کے ذریعے پاکستان بین الاقوامی تجارت میں مستحکم کردار ادا کر سکتا ہے اور معیشت کی مضبوطی اور اقتصادی ترقی یقینی بنا سکتا ہے۔

سوال نمبر 4۔ پاکستان میں منظم گھریلو مارکیٹ کی ضرورت اور اہمیت

تمہید

گھریلو مارکیٹ کسی ملک کی معیشت کی ریڑھ کی ہڈی ہے۔ پاکستان میں منظم گھریلو مارکیٹ *(Organized Domestic Market)* کا قیام نہ صرف ملکی اقتصادی ترقی کے لیے ضروری ہے بلکہ یہ ملکی پیداوار، صارفین کی ضروریات، روزگار کے مواقع اور سرمایہ کاری کے فروغ میں بھی اہم کردار ادا کرتی ہے۔ منظم مارکیٹ میں مصنوعات کی پیداواری، تقسیم، فروخت اور قیمتوں پر کنٹرول ممکن ہوتا ہے، جس سے معیشت میں استحکام آتا ہے۔

---

1. منظم گھریلو مارکیٹ کی تعریف

www.studyvillas.com

منظم گھریلو مارکیٹ سے مراد وہ داخلی مارکیٹ ہے جہاں مصنوعات اور خدمات کی پیداوار، تقسیم اور فروخت ایک منظم، شفاف اور ریگولیٹڈ طریقے سے ہوتی ہے۔ اس میں درج ذیل عناصر شامل ہوتے ہیں:

1. **پیداوار کی منصوبہ بندی:** مصنوعات کی مقدار اور معیار کا تعین۔
2. **فروخت اور تقسیم کا نظام:** مارکیٹ میں مصنوعات کی بروقت دستیابی اور منصفانہ قیمتیں۔
3. **قانونی اور ریگولیٹری نظام:** مارکیٹ کی نگرانی، معیار اور معیار کے مطابق مصنوعات کی فراہمی۔
4. **صارفین کی تحفظ:** مصنوعات کی دستیابی، معیار اور قیمت میں شفافیت۔

---

2. پاکستان میں منظم گھریلو مارکیٹ کی ضرورت

2.1 پیداوار اور صارفین کے درمیان توازن

- غیر منظم مارکیٹ میں پیداوار اور صارفین کی طلب میں فرق رہتا ہے، جس سے قیمتیں بڑھ جاتی ہیں یا مارکیٹ میں کمی رہتی ہے۔

www.studyvillas.com

- منظم مارکیٹ میں پیداوار کی منصوبہ بندی اور تقسیم کے ذریعے طلب اور رسد میں توازن قائم ہوتا ہے۔

2.2 قیمتوں کی استحکام

- غیر منظم مارکیٹ میں سپلائی چین میں خلل، ذخیرہ اندوزی اور دکانداروں کی ملی بھگت سے قیمتیں بڑھ جاتی ہیں۔
- منظم مارکیٹ میں قیمتوں پر کنٹرول اور ریگولیشن سے صارفین کو مستحکم قیمتیں فراہم کی جاتی ہیں۔

2.3 پیداوار کی ترقی

- منظم مارکیٹ کی موجودگی سے پیداواری منصوبے بہتر بنائے جا سکتے ہیں، جس سے زرعی، صنعتی اور سروس سیکٹر کی پیداوار میں اضافہ ممکن ہوتا ہے۔
- کسان، صنعت کار اور تاجروں کو پیداوار کے لحاظ سے منصوبہ بندی میں مدد ملتی ہے۔

2.4 روزگار کے مواقع

www.studyvillas.com

- منظم مارکیٹ میں پیداواری، تقسیم اور فروخت کے عمل میں ملازمتیں پیدا ہوتی ہیں۔
- مارکیٹ کے انفراسٹرکچر، اسٹورز، ترسیل کے نظام اور سپلائی چین میں روزگار کے مواقع بڑھتے ہیں۔

2.5 صارفین کے حقوق کا تحفظ

- منظم مارکیٹ میں معیار کی نگرانی، وزن و پیمائش کے اصول، اور قیمتوں میں شفافیت یقینی بنائی جاتی ہے۔
- صارفین فراہمی، معیار اور قیمت کے حوالے سے دھوکہ دہی سے محفوظ رہتے ہیں۔

2.6 سرمایہ کاری اور کاروباری ماحول کی بہتری

- منظم مارکیٹ سرمایہ کاروں کے لیے اعتماد پیدا کرتی ہے، جس سے نجی شعبے میں سرمایہ کاری میں اضافہ ہوتا ہے۔
- کاروبار میں ریگولیٹری اور قانونی فریم ورک سرمایہ کاری کو مستحکم اور محفوظ بناتا ہے۔

2.7 ملکی معیشت میں استحکام

www.studyvillas.com

- منظم گھریلو مارکیٹ ملکی پیداوار، برآمدات اور صارفین کی ضروریات کو منظم کرتی ہے، جس سے اقتصادی استحکام حاصل ہوتا ہے۔
- سپلائی چین اور ریگولیشن کی بہتری سے مہنگائی پر قابو پایا جا سکتا ہے۔

---

3. پاکستان میں منظم گھریلو مارکیٹ کی اہمیت

1. زرعی شعبے کے فروغ کے لیے

- کسان اپنی پیداوار کو بہتر قیمت پر مارکیٹ میں فروخت کر سکتے ہیں۔
- زرعی مصنوعات کی رسد میں استحکام پیدا ہوتا ہے اور قیمتوں میں غیر ضروری اتار چڑھاؤ کم ہوتا ہے۔

2. صنعتی ترقی میں معاونت

- صنعتی مصنوعات کی بروقت دستیابی اور تقسیم صنعت کی ترقی میں مددگار ثابت ہوتی ہے۔

www.studyvillas.com

- منظم مارکیٹ کے ذریعے صنعت کاروں کو پیداوار اور مارکیٹ کی طلب کے بارے میں درست معلومات ملتی ہیں۔

3. صارفین کے تحفظ کے لیے

- معیار اور قیمت کی نگرانی سے صارفین کی ضروریات بہتر طریقے سے پوری ہوتی ہیں۔
- ذخیرہ اندوزی اور ناجائز منافع سے بچاؤ ممکن ہوتا ہے۔

4. اقتصادی پالیسیوں کی منصوبہ بندی میں آسانی

- منظم مارکیٹ کے ڈیٹا اور رپورٹنگ کے ذریعے حکومت اقتصادی پالیسیوں، سبسڈی، ٹیکس اور ترقیاتی منصوبوں میں درست فیصلے کر سکتی ہے۔

5. روزگار اور سروس سیکٹر میں اضافہ

- مارکیٹ کی منظم تقسیم، سپلائی چین اور اسٹوریج کے نظام سے روزگار کے مواقع بڑھتے ہیں۔
- لاجسٹک، فروخت اور خدمات کے شعبے میں روزگار کی سہولیات پیدا ہوتی ہیں۔

www.studyvillas.com

4. منظم گھریلو مارکیٹ کے لیے اقدامات

1. **قانونی فریم ورک اور ریگولیشن**
   - مارکیٹ کی نگرانی، قیمتوں کا کنٹرول، معیار کی جانچ اور وزن و پیمائش کے اصول مضبوط کیے جائیں۔
2. **سپلائی چین کا نظام بہتر بنانا**
   - پیداواری مراکز سے صارفین تک مصنوعات کی بروقت ترسیل کے لیے جدید لاجسٹک اور ٹرانسپورٹ سسٹم قائم کیا جائے۔
3. **مارکیٹ انفراسٹرکچر میں سرمایہ کاری**
   - جدید مارکیٹیں، اسٹورز، گودام اور تجارتی زونز قائم کیے جائیں۔
4. **زرعی و صنعتی پیداوار کی منصوبہ بندی**
   - حکومت اور نجی شعبے کے تعاون سے پیداوار کی منصوبہ بندی کی جائے تاکہ مارکیٹ کی طلب پوری ہو سکے۔
5. **صارفین کی آگاہی اور تحفظ**

www.studyvillas.com

- صارفین کو معیار، قیمت اور فراہمی کے بارے میں آگاہی دی جائے تاکہ مارکیٹ میں شفافیت قائم ہو۔

---

5. مجموعی جائزہ

پاکستان میں منظم گھریلو مارکیٹ ملکی معیشت کی ترقی، روزگار کے مواقع، زرعی اور صنعتی پیداوار، اور صارفین کے حقوق کے تحفظ کے لیے ناگزیر ہے۔ منظم مارکیٹ پیداوار اور صارفین کے درمیان توازن قائم کرتی ہے، قیمتوں میں استحکام پیدا کرتی ہے، صنعتوں کو فروغ دیتی ہے اور ملکی معیشت کو مستحکم بناتی ہے۔ اگر حکومت، نجی شعبہ اور تجارتی ادارے مل کر قانونی، انتظامی اور انفراسٹرکچر کے اقدامات کریں تو پاکستان میں منظم گھریلو مارکیٹ کے ذریعے اقتصادی ترقی اور معاشرتی خوشحالی ممکن ہے۔

www.studyvillas.com

سوال نمبر 5۔ پاکستان میں بینکوں کے قومیانے پر تفصیلی نوٹ

تمہید

بینکوں کے قومیانے *(Nationalization of Banks)* کا عمل پاکستان میں *1970*ء کی دہائی میں وزیر اعظم ذوالفقار علی بھٹو کی حکومت کے تحت نافذ کیا گیا۔ اس اقدام کا مقصد معیشت میں عوامی مفاد کو یقینی بنانا، مالی وسائل پر ریاستی کنٹرول قائم کرنا، اور سرمایہ داری کے منفی اثرات کو محدود کرنا تھا۔ قومیانے سے بینکنگ سیکٹر میں قرضے، سرمایہ کاری، اور مالیاتی پالیسیوں میں حکومت کی براہ راست شمولیت ممکن ہوئی، تاکہ معاشرتی انصاف، چھوٹے کسانوں اور صنعت کاروں کی مدد، اور قومی ترقی کے منصوبے بہتر انداز میں انجام پا سکیں۔

---

1. بینکوں کے قومیانے کی تاریخی پس منظر

www.studyvillas.com

1.1 1960ء کی دہائی

1960ء کی دہائی میں پاکستان کی معیشت زرعی اور صنعتی ترقی کے مراحل سے گزر رہی تھی۔ اس دوران بینکنگ سیکٹر زیادہ تر بڑے سرمایہ داروں، تاجروں اور محدود طبقے کے زیر کنٹرول تھا۔ اس سے پیداوار اور سرمایہ کاری کی تقسیم میں عدم مساوات پیدا ہوئی، اور چھوٹے کاروباری افراد، کسان اور متوسط طبقے کے لیے مالی وسائل تک رسائی محدود رہ گئی۔

1.2 1970ء کی دہائی

وزیر اعظم ذوالفقار علی بھٹو نے 1972ء میں بینکوں کو قومیانے کا فیصلہ کیا۔ اس وقت ملک میں تقریباً 13 بڑے نجی بینک تھے جنہیں قومیانے کے بعد حکومت کے کنٹرول میں لایا گیا۔ اس اقدام کے پیچھے تین بنیادی مقاصد تھے:

1. **معاشی مساوات پیدا کرنا**
2. **زرعی اور صنعتی شعبے کی ترقی میں مدد فراہم کرنا**
3. **قرضے اور سرمایہ کاری کے وسائل پر عوامی کنٹرول قائم کرنا**

1.3 قانونی اور انتظامی فریم ورک

www.studyvillas.com

بینکوں کے قومیانے کے لیے ***Bank Nationalization Ordinance,*** ***1974*** نافذ کیا گیا، جس کے تحت تمام بڑے نجی بینکوں کو سرکاری ملکیت میں لے لیا گیا۔ اس کے بعد بینکوں کی انتظامیہ، قرضوں کی تقسیم اور سرمایہ کاری کی پالیسی حکومت کے ماتحت آ گئی۔

---

2. بینکوں کے قومیانے کی وجوہات

2.1 معاشی عدم مساوات

نجی بینکوں کے زیر کنٹرول مالیاتی وسائل زیادہ تر بڑے سرمایہ داروں کے پاس مرکوز تھے۔ چھوٹے کسان، درمیانے درجے کے تاجروں اور عام شہریوں کے لیے قرضے اور مالی امداد کی فراہمی محدود تھی، جس سے معیشت میں طبقاتی فرق بڑھ رہا تھا۔

2.2 زرعی اور صنعتی ترقی

- کسانوں کو سستے قرضے فراہم کرنے کے لیے بینکوں کا سرکاری کنٹرول ضروری تھا۔

www.studyvillas.com

- چھوٹے صنعت کاروں کے لیے سرمایہ کاری کے مواقع پیدا کرنے کے لیے بھی یہ اقدام اہم تھا۔

2.3 معیشت میں استحکام

بینکوں کے قومیانے کے بعد حکومت براہ راست مالیاتی پالیسیاں نافذ کر سکتی تھی، جس سے معاشی استحکام، قرضوں کی منصفانہ تقسیم اور سرمایہ کاری کے منصوبے ممکن ہوئے۔

2.4 سماجی انصاف اور عوامی مفاد

- قومیانے کا مقصد عوام کو مالی وسائل تک بہتر رسائی دینا اور معیشت میں طبقاتی تفاوت کم کرنا تھا۔
- بینکوں کے ذریعے تعلیمی، صحت، ہاؤسنگ اور ترقیاتی منصوبوں کے لیے فنڈز کی فراہمی ممکن ہوئی۔

---

3. بینکوں کے قومیانے کے اثرات

3.1 مثبت اثرات

www.studyvillas.com

1. **مالی وسائل کی عوامی تقسیم**

- بینکوں نے چھوٹے کاروباری اداروں، کسانوں اور متوسط طبقے تک قرضے پہنچائے۔
- زراعت اور صنعت میں مالی امداد کی فراہمی بڑھ گئی۔

2. **معاشی استحکام**

- بینکنگ سیکٹر میں ریاستی نگرانی سے مالیاتی استحکام حاصل ہوا۔
- سود کی شرح، قرضوں کی تقسیم اور سرمایہ کاری کے فیصلے حکومت کی پالیسی کے مطابق کیے گئے۔

3. **سرکاری منصوبوں کی مالی معاونت**

- تعلیمی اداروں، صحت کے منصوبوں اور بنیادی ڈھانچے کی ترقی کے لیے فنڈز فراہم کیے گئے۔
- حکومت کی ترقیاتی پالیسیوں کے نفاذ میں آسانی ہوئی۔

4. **بینکنگ شعبے میں شفافیت**

- ریاستی نگرانی نے فراڈ، کرپشن اور غیر شفاف مالیاتی لین دین کو کم کیا۔

www.studyvillas.com

3.2 منفی اثرات

1. انتظامی مشکلات

- سرکاری کنٹرول کے بعد بینکوں میں بدانتظامی، بیوروکریسی اور کارکردگی کی کمی دیکھنے میں آئی۔

2. کارکردگی میں کمی

- نجی شعبے کی مسابقت نہ ہونے کی وجہ سے بینکوں کی پیداوری اور منافع متاثر ہوا۔

3. سیاسی مداخلت

- قرضوں کی تقسیم، سرمایہ کاری کے فیصلے اور ترقیاتی منصوبوں میں سیاسی اثرات زیادہ ہوگئے۔
- غیر ضروری قرضوں کی تقسیم اور غیر منصفانہ سرمایہ کاری کی شکایات سامنے آئیں۔

4. سروس کے معیار میں کمی

- بینکنگ خدمات کی فراہمی میں تاخیر، سست روی اور گاہکوں کے مسائل میں اضافہ ہوا۔

www.studyvillas.com

4. قومیانے کے بعد بینکنگ شعبے میں تبدیلی

1. **نجی بینکوں کی واپسی**
   - 1990ء کی دہائی میں مالیاتی اصلاحات کے بعد کچھ بینک نجی شعبے کے حوالے کیے گئے، تاکہ مسابقت اور معیار میں بہتری آئے۔
2. **بینکنگ کی جدیدیت**
   - قومیانے کے بعد حکومت نے جدید بینکنگ نظام، ای-بینکنگ، اور بین الاقوامی روابط قائم کیے۔
3. **قرضوں کی ترقیاتی تقسیم**
   - چھوٹے کسان، صنعت کار اور متوسط طبقے کے لیے خصوصی قرضہ اسکیمیں متعارف کرائی گئیں۔
4. **اقتصادی استحکام اور پالیسی نفاذ**
   - بینکوں کے ذریعے مالیاتی پالیسیاں نافذ کرنے کا ذریعہ حاصل ہوا، جس سے اقتصادی منصوبوں میں سہولت پیدا ہوئی۔

www.studyvillas.com

5. قومیانے کی اہمیت

1. **معاشرتی اور اقتصادی مساوات**
   - دولت اور مالی وسائل کی تقسیم میں توازن پیدا ہوا۔
2. **زرعی و صنعتی ترقی**
   - چھوٹے کسان اور صنعت کار مالی امداد حاصل کر سکے، جس سے پیداوار میں اضافہ ہوا۔
3. **معاشرتی فلاح و بہبود**
   - تعلیم، صحت اور ہاؤسنگ منصوبوں کے لیے فنڈز کی دستیابی یقینی ہوئی۔
4. **ملکی معیشت میں استحکام**
   - مالیاتی نظام میں شفافیت اور ریاستی نگرانی کے ذریعے اقتصادی بحران سے بچاؤ ممکن ہوا۔

www.studyvillas.com

6. نتائج اور مجموعی جائزہ

پاکستان میں بینکوں کے قومیانے نے معاشرتی انصاف، چھوٹے کاروباروں اور زرعی شعبے کی ترقی کے لیے اہم کردار ادا کیا۔ اس اقدام سے مالیاتی وسائل کی عوامی تقسیم، سرکاری منصوبوں کی مالی معاونت، اور معیشت میں استحکام ممکن ہوا۔ اگرچہ انتظامی مسائل اور سیاسی مداخلت نے بعض اوقات کارکردگی متاثر کی، پھر بھی قومیانے کو پاکستان کی اقتصادی تاریخ میں ایک سنگ میل سمجھا جاتا ہے۔ اس سے ثابت ہوا کہ مالیاتی وسائل پر ریاستی کنٹرول معیشت کی ترقی اور عوامی مفاد کے لیے ضروری ہے۔

www.studyvillas.com